

Name : m.younus

Serial No : 21175

MODE: Regular

Address : karachi m.younus

Date : 12/17/2013

Subject : JANAIZ

Contact No:

Writer : عطاء الرحمن حنیف

Email :

agar koi qaribi rishtedar ka intiqal ho jaye to soyam ka kahna kah sakte hain agar walda naraz ho rahi ho or dusre rishtedar naraz ho rahe hon to or walda ye tak keh de ke mere mame par bhi nahi kahna to aesi sorat me kiya karna chaiye kiya sab ko naraz kar dena chaiye ya kahne beth jaen piliz jald jawb chaiye or wo khana apna saga bhai hi pakwa kar khila raha ho to

اگر کوئی قریبی رشتہ دار کا انتقال ہو جائے تو سوئم کا کھانا کھا سکتے ہیں
اگر والد ناراض ہو رہے ہو اور دوسرے رشتہ دار ناراض ہو رہے ہوں تو
اور والد یہ تک کہہ دیا کہ میرے سرنے پر بھی نہیں کھانا تو ایسے صورت میں کب
کرنا چاہئے کیا سب کو ناراض کر دیتا چاہئے یا کھانا کھینچ کر چھوڑ دیا جائے برا کے مہربانی چلدی
جواب چاہئے اور وہ کھانا اپنا سگا بجائی ہی پکھا کر کھلا رہا ہو تو۔

الجواب حامداً ومصلياً

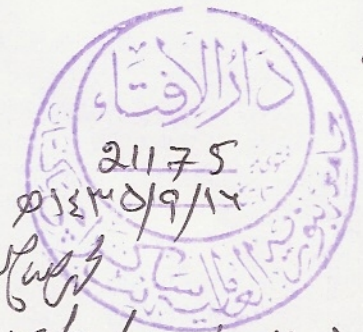
سوئم وغیرہ کھانا کھانا لانا ایک بدعت بن گیا ہے اس لیے اس بدعت کو ختم
کرنے کے لیے اس کے اہتمام سے احتراز لازم ہے۔ اور اپنے عزیز رشتہ داروں کو بھی حکمت
اور بصیرت کے ساتھ سمجھا کر منع کرنا چاہئے۔ مگر یہ رسم کا کھانا ہے جس کا کھانا حرام نہیں
ہے۔ اس لیے والدین وغیرہ اگر مجبور کریں تو قطعاً رخصی سے بچنے کیلئے ناگواری کیساتھ کھا لینے
میں حرج نہیں۔

في الرد: ويكره اتخاذ الضيافة من الطعام من اهل

الميت لانه شيع في السرور لافي الشرور

وهي بدعة مستقبحة (القول) وفي البيزارية:

ويكره اتخاذ الطعام في الاكل والثلاث (۲/۱۶)



والله أعلم بالصواب ۱۵/۷/۱۴
عطاء الرحمن حنیف مدنی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۵/۹/۹

الحوا
مذہ مادر جان غفار
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱/۹/۱۴۳۵

کوہ
مذہ دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱/۹/۱۴۳۵

